## سوال

ملکیت واپس لینا (158)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ احمد خان نے اپنے بیٹوں میں ملکیت ان کے ناموں پر کروادی ان میں سے ایک لڑکا نافرمان ہوگیا اور ساری ملکیت پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اور احمد خان نے اپنے اس بیٹے کو ہبہ کی ہوئی ملکیت بیٹے س واپس لینا چاہتا ہے بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق اس کا کیا حکم ہے

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا ہیے کہ والد اپنے بیٹے کو دی ہوئی ملکیت واپس لے سکتا ہے :

عباس وابن عمر رضی االلہ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل [illegible] : ٣٥٣٩.

’’ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ عطیہ تحفہ کرکے واپس لے مگر والد اپنی اولاد کو دی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے ۔‘‘
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

556

محدث فتویٰ